خلاصہ:۔ خانیوال-II گرڈ اسٹیشن پروجیکٹ

حکومت پاکستان ،وزارت توانائی کے ذریعے، ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو)، حیدرآباد الیکٹرسٹی سپلائی کمپنی (حیسکو) اور پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (پیسکو) کے بجلی کے نیٹ ورک کو بہتر بنانے کیلئے، ورلڈ بینک کے تعاون سے الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن ایفیشنسی امپرووومنٹ پروجیکٹ (EDEIP) کے تحت بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے نیٹ ورک کو بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہے،

1. ان اقدام کے تحت میپکو خانیوال میں ڈسٹرکٹ جیل خانیوال کے نزدیک چک نمبر 167/10R میں 132kV کا ایک دوسرا نیا گرڈ اسٹیشن تعمیر کر رہی ہے۔
2. اس گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کے ساتھ ساتھ تقریباً 1.5 کلو میٹر کی 132 kV کی ایک نئی ٹرانسمیشن لائن بھی تعمیر کی جائے گی۔ اس گرڈ اسٹیشن کی تعمیر سے خانیوال شہر اور اس کے آس پاس کے علاقے میں بجلی کی فراہمی بہتر ہو جائیگی۔ جس کے لئے میپکو نے 60 کنال اور تین مرلہ (7.52 ایکڑ) سرکاری زمین خریدی ہے جو کہ میپکو کے نام منتقل ہو چکی ہے۔
3. اس زمین کی خریداری اور اس پر تعمیر ہونے والے گرڈ اسٹیشن کہ نتیجے میں 21 گھرانے عارضی طور پر متاثر ہونگے جو کہ سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں یہ 21 گھرانے کل 151 افراد پر مشتمل ہیں جو کہ معاشی طور پر بہت کمزور ہیں اور کوڑا کرکٹ اکٹھا کر کے اور غبارے وغیرہ بیچ کر روزی روٹی کماتے ہیں ۔ ان کی ماہانہ آمدن حکومتِ پنجاب کے جاری کردہ نوٹیفکیشن 2024-2025 کے مطابق کم ہے۔ اگرچہ اُن کی روزی روٹی کا انحصار تجویز کردہ گرڈ اسٹیشن کی زمین پر

نہیں ہے ۔اس طرح گرڈ اسٹیشن کی زمین سے بے دخلی ان کے روزگار پر اثر انداز نہیں ہو گی۔ کیونکہ انکا انحصار تجویز کردہ زمین پر نہیں ہے۔

4. اس طرح 132 کلو وولٹ ٹرانسمیشن کی تعمیر کے دوران تین گھرانوں کی فصلات اور زرعی زمین کی عارضی طور پر نقصان پہنچے گا۔ یہ تین گھرانے 20 افراد پر مشتمل ہیں۔ جن کے نقصانات کے ازالے کیلئے یہ مختصر منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ اس مختصر آبادکاری منصوبہ کا مقصد درج ذیل ہے۔

i) اس پروجیکٹ کی وجہ سے دوسری جگہ آبادکاری کے نتائج میں ہونے والے مقامی آبادی پر اثرات کا جائزہ۔

ii) تمام تعلقداران اور خاص کر پروجیکٹ متاثرین کے ساتھ مشاورت کے عمل کو جاری رکھنا۔

iii) ورلڈ بینک پالیسی اور مقامی قوانین کی روشنی میں زمین اور دیگر نقصانات کا ازالہ۔

iv) حق داران کی بروقت امداد اور اُن کے روزگار کی بحالی کو یقینی بنانا۔

ورلڈ بینک کی پالیسی کو مدِنظر رکھتے ہوئے (خاص کر اس کے ماحولیاتی و سماجی معیار نمبر 5 کے تحت) ایک مختصر منصوبہ تیار کیا گیا ہے جس کے تحت متاثرین کو کچھ الاونسز یا امداد فراہم کی جائے گی، تا کہ اُن کو عارضی طور پر درپیش مسائل یا ہونے والے نقصانات کا ازالہ کیا جا سکے۔ ان نقصانات اور ان کے لیے امداد کی تفصیل نیچے ٹیبل میں مہیا کی گئی ہے۔

ٹیبل 1 ۔۔ امدادی استحقاق

معاوضے کی پالیسی۔ امدادی استحقاق	متاثرہ گھرانے	نقصان کی اقسام	امدادی حالت	نمبر شمار
ہر ایک متاثرہ گھر کو 03 مہینے کے لئے روزگار الاؤنس دیا جائے گا جو کہ حکومتِ پنجاب کے مقررہ کردہ کم از کم (ماہانہ اجرت کی 37000/- روپے) شرح ہے	21 متاثرہ گھرانوں کی امداد	روزگار کا نقصان	روزگار الاؤنس	1
ہر ٹاور کے لئے لی گئی زمین کے لئے مارکیٹ نرخ کے مطابق ایک بار الاؤنس ادا کیا جائے گا۔ ٹرانسمیشن لائن کے نیچے کی زمین کے لئے، کچھ پابندیاں، جیسے ڈھانچے کی تعمیر اور درخت لگانے کی وجہ سے کوریڈور آف امپیکٹ (COI) کی چوڑائی کے لیے زمین کے استعمال میں کمی کے لحاظ سے زمین کی مارکیٹ ویلیو کے	03 متاثرہ گھرانوں کی امداد	زمین کا نقصان	متاثرہ زمین کے لیے امداد ا	2

				زیادہ سے زیادہ 15 فیصد تک معاوضہ ادا کیا جائے گا۔
3	شفٹنگ الاؤنس		21 متاثرہ گھرانوں کی امداد	ہر ایک متاثرہ گھرانہ جو کہ عارضی طور پر پناہ گزیر ہے، ان کو شفٹنگ الاؤنس کی مد میں -/30000 روپے کی رقم ادا کی جائیگی۔
4	کمزور اور نادار لوگوں کی امداد	خط غربت سے نیچے متاثرہ گھرانے	21 متاثرہ گھرانوں کی امداد	ہر ایک متاثرہ گھر کو سرکاری طور پر مقرر کردہ کم از کم اُجرت کی شرح کے حساب سے تین ماہ کے لئے روزگار الاؤنس ادا کیا جائے گا۔ ذیلی پروجیکٹ پر مبنی ملازمت کی فراہمی کے لیے ترجیح
5	غیر متوقع و دیگر اثرات	جیسے وقوع پزیر ہوئے۔	تمام متاثرہ گھرانوں کو غیر متوقع اثرات کا سامنا ہے	ذیلی پروجیکٹ تعمیر کے دوران اگر کوئی غیر متوقع اثرات رونما ہوئے تو ان کے لیے امداد

اس منصوبے کو تمام اسٹیک ہولڈرز کی باہمی مشاورت اور تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ ابتدائی مشاورت کی تفصلات فراہم کرتا ہے۔ ان رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے،

گرڈ اسٹیشن ذیلی منصوبے کے لیے ایک مشاورتی عمل سے تمام متاثرہ گھرانوں کے مرد اور خواتین اراکین اور مقامی خاندانوں کے خدشات کو سمجھنے کے لیے اُن کے ساتھ مشورے کیے گئے، جن میں معاشی اثرات، نقل مکانی، اور پیشہ ورانہ تربیت کے مطالبات شامل ہیں۔ ان سے متعلقہ ضروریات کی نشاندہی کرنے اور خواتین کے ساتھ الگ سے مخصوص مشاورت بھی کی گئی۔ اُن کے روزگار کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ان کی فنی تربیت کی ضرورت ہے۔

کٹ آف ڈیٹ

اس منصوبہ کے لیے مردم شماری 31 جولائی 2024 کو مکمل ہوئی تھی، اس لیے اس تاریخ کو ہی کٹ آف ڈیٹ مقرر کیا گیا۔ اس کے مطابق اگر کوئی بھی فرد اس تاریخ کے بعد پروجیکٹ کی زمین پر آباد ہوا تو وہ معاوضہ کے لیے اہل نہیں ہو گا

شکایات کے اندراج کا طریقہ

ان متاثرہ خاندان کے مسائل کو بہتر طریقے سے حل کرنے کے لیے ایک منظم طریقہ کار وضع کیا گیا ہے شکایات کے ازالے کا یہ طریقہ کار تین سطحی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

پہلی سطح کے مطابق شکایت کو ابتدائی لیول پر حل کرنا ہے۔ جس کیلے مقامی سطح پر کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور وہ کمیٹی ابتدائی سطح پر شکایت کا ازالہ کرے گی۔

اگر پہلی سطح پر شکایت کا ازالہ نہ ہو سکا تو شکایت کو پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) کی سطح پر بنی دوسری کمیٹی میں پیش کیا جائے گا، اور اس کا ازالہ کیا جائے گا۔

اگر شکایت کا ازالہ پی ایم یو لیول پر بنی کمیٹی میں بھی نہ ہو سکا تو پھر تیسرا لیول اعلٰی حکام تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ جس میں میپکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، ضلعی انتظامیہ یا مزید حل کے لیے قانونی و عدالتی نظام شامل ہے۔

پروجیکٹ کے نفاذ کے لئے میپکو، PMU اور مینجمنٹ سپورٹ کنسلٹنٹ (PIMSC) کے تعاون سے، ARAP کے نفاذ کی نگرانی کرے گا۔ میپکو کے ایکسٹرنل مانیٹرنگ ایکسپرٹ ورلڈ بینک کی ESS5 گائیڈ لائنز کی تعمیل کی توثیق کرے گا۔

گرڈ اسٹیشن کی تعمیر سے متاثرہ خاندانوں کی نقل مکانی سے اور ان کی آبادکاری کے لیے کل لاگت کا تخمینہ تقریباً 15.05 ملین پاکستانی روپے لگایا گیا ہے۔ اس تخمینہ میں معاوضہ جات، الاؤنسز، انتظامی و دیگر

اخراجات شامل ہیں۔ یہ ادائیگیاں تعمیراتی کام شروع کرنے سے پہلے مکمل کرنا ہوں گی اور کسی بھی پیش آنے والے مسئلے کو باقاعدہ اندرونی اور بیرونی نگرانی کے ذریعے حل کیا جائے گا۔